



منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف تہجی

اردو زبان میں ہندی، عربی، فارسی، انگریزی اور دیگر مقامی زبانوں کے علاوہ بھی کئی زبانوں کے الفاظ بھی شامل اور اس طرح گھل مل گئے ہیں کہ جب تک تفصیل نہ کیا جائے معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کون سا لفظ کس زبان کا ہے۔

اس خاصیت نے اردو کو مقبول اور دل پذیر زبان بنا دیا ہے اور ہر غیر زبان بولنے والے کو اردو میں اپنائیت کی خوشبو آتی ہے اور اگر وہ اردو زبان سیکھنا چاہے تو اردو بول چال میں جلد ہی قدرت حاصل کر لیتا ہے۔

دنیا کی تمام اہم زبانوں میں حروف ابجد دو طرح کے ہیں: کچھ منقوط اور کچھ غیر منقوط۔ انگلش کے چھبیس بڑے حروف (Capital Letters) ہیں اور چھبیس ہی چھوٹے حروف (Small Letters) بڑے حروف میں سے کسی پر نقطہ نہیں آتا جب کہ چھوٹے حروف میں سے فقط دو حروف (l, I) ایسے ہیں جن پر نقطہ نہیں مگر ہندی، عربی اور فارسی میں منقوط حروف بہت زیادہ ہیں۔ اردو کی یہ خاصیت ہے، جو مقبولیت کا بھی بڑا سبب ہے کہ اس میں متذکرہ تمام زبانوں کے حروف شامل ہیں۔ اردو میں بشمول الف ممدودہ اور ہمزہ کل مفرد حروف کی تعداد اڑتیس ہے۔ جن میں سے سترہ منقوط اور اکیس غیر منقوط ہیں جب کہ پندرہ بھاری حروف ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

منقوط حروف : ب، پ، ت، ث، ج، چ، خ، ذ، ڈ، ژ، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن (۱۷)

غیر منقوط حروف : ا، آ، اے، ح، د، ڈ، ر، ژ، س، ص، ط، ع، ک، گ، ل، م، و، ہ، ی، ی، ی (۲۱)

بھاری حروف : بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، رھ، ژھ، کھ، گھ، لھ، مھ، نھ (۱۵)

اس طرح بشمول منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف، حروف تہجی کی کل تعداد ۵۳ ہے اور وہ درج ذیل ہیں:

ا، آ، ب، بھ، پ، پھ، ت، تھ، ٹ، ٹھ، ث، ج، جھ، چ، چھ، ح، خ، د، ڈھ، ڈ،

ڈھ، ذ، ر، رھ، ژ، ژھ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک،

کھ، گ، گھ، ل، لھ، م، مھ، ن، نھ، و، ہ، ی، ی، ی

(۵۳)



حروف شمسی و قمری

عربی زبان کی، جو ایک فصیح و بلیغ زبان ہے، ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بعض لفظوں میں امتیاز کرنے کے لیے الف لام لگا دیتے ہیں مگر کچھ حروف ایسے ہیں کہ اگر ان سے پہلے الف لام آتا تو ہے مگر تلفظ میں ظاہر نہیں کیا جاتا۔ جن حروف کے شروع میں الف لام نہیں پڑھا جاتا، انھیں حروف شمسی کہتے ہیں۔ یہ نام اس لیے دیا گیا ہے کہ جب ”الشمس“ میں پہلے الف لام لگایا جاتا ہے، تو لام کی آواز ظاہر نہیں کی جاتی۔ جن حروف میں لام کی آواز تلفظ میں ظاہر کی جاتی ہے، انھیں حروف قمری کہتے ہیں۔ کیوں کہ ”القمر“ پر جب